بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | ہفتہ ۷ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ، ۲۲ صلح ۱۳۶۲ ہش، ۲۲ جنوری ۱۹۸۳ء | نمبر ۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ دنیا بھر میں عدل کے قیام کی کوشش کرے

قرآن کریم ایسی واحد کتاب ہے جو اپنی تمام تعلیمات کو عدل پر مبنی قرار دیتی ہے

سب سے پہلے شریعتِ محمدیہ نے زمین پر بسنے والے انسانوں کو برابری عطا کی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ عدل کو انتہائی باریکیوں میں لے جاتا ہے

جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء کے آخری روز اختتامی اجلاس سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب۔

(قسط نمبر ۵ آخری)

جماعت احمدیہ کے ۹۰ ویں جلسہ سالانہ کے آخری روز ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسلامی عدل کے تصور کے موضوع پر ایک معرکہ آراء علمی خطاب فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب میں آیت قرآنی

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ

(النحل: ۹۱)

کی تفسیر میں عدل کے مضمون کے ضمن میں پہلے نظام کائنات میں جاری عدل کا ذکر فرمایا۔ پھر زمین میں اور پھر انسانی جسم کے باریک در باریک نظام میں اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ نظامِ عدل کی کارفرمائی پر روشنی ڈالی۔ بعدازاں حضور نے انبیاء علیہم السلام کو عطا شدہ شرائع کے حوالے سے نظامِ عدل کی ارتقائی تاریخ بیان فرمائی اور اس ضمن میں اس نظام کو نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک تک لاکر اسلامی شریعت میں عدل کے ارفع اور کامل تصور کو قرآن کریم کے حوالے سے واضح فرمایا۔

حضور نے فرمایا جب عدل کا مضمون شریعت اسلامی میں داخل ہوتا ہے تو یہ مضمون حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کو چھوتا ہوا ایک عظیم رفعت کا مقام حاصل کر لیتا ہے۔ قرآن کریم ایسی واحد کتاب ہے جو اپنی تعلیم کی تمام بنیادوں کو عدل پر مبنی قرار دیتی ہے۔ اگر قرآن کریم کا علم ہو تو مسلمان فضیلت اسلام کے اس پہلو پر دنیا کی ہر کتاب کو کھلا چیلنج دے سکتے ہیں۔ حضور نے فرمایا اسی علم کے نتیجے میں ہم دنیا کے سامنے بڑے حوصلے اور جرأت سے تبلیغ کر رہے ہیں۔

بعدازاں حضور ایدہ اللہ نے قرآنی آیات کے حوالے سے اسلامی تعلیم میں عدل کے مختلف پہلوؤں کا ذکر فرمایا حضور نے سورۃ الکہف کی آیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا۔

کے حوالے سے بتایا ساری حمد اللہ کے لئے ہے۔ جس نے اپنے بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی کتاب اتاری جس میں ایک بھی کجی نہیں۔ ایک بھی حکم بلا جواز نہیں یہ ایک ایسی عادلانہ کتاب ہے جس میں کوئی کمی یا نقص مل ہی نہیں سکتا۔ حضور نے فرمایا اس آیت میں اگر ضمیر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھیری جائے تو یہ بھی مطلب ہے کہ یہ بندہ ہر لحاظ سے کامل ہے اسی لئے اس میں کوئی کجی نہیں۔ حضور نے فرمایا قرآن کریم نے بتایا ہے کہ یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سب دنیا کی ہدایت کے لئے ہے اس لئے عدل کا تقاضا تھا کہ اس کو ایسا نور عطا کیا جاتا جو جغرافیائی نہ ہو۔ اللہ نے اپنے بارہ میں فرمایا ہے کہ وہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس نور کی مثل بیان کرتے ہوئے قرآن کریم نے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات عالیہ کا ذکر کیا ہے کہ جس طرح سے خدا کا نور نہ شرقی ہے نہ غربی اسی طرح سے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کا نور بھی سب دنیا کے لئے ہے۔ دنیا جو شرق و غرب کے جھگڑوں میں الجھی ہوئی ہے اس کے لئے یہ کتاب بطور رہنما عطا کی گئی ہے۔

اور اس کے ذریعہ بتایا گیا ہے کہ اگر تم امن اور سکون چاہتے ہو تو اس تعلیم کے علاوہ تمہیں اور کوئی تعلیم نہ مل سکے گی جو ہر قسم کی کجی سے پاک ہو۔ حضور نے آیت قرآنی کے حوالے سے بتایا کہ اللہ نے امت محمدیہ کو امت وسطی بنایا ہے۔ امت کے وسطی ہونے کی ساری شان اس میں ہے کہ وہ عدل پر قائم رہ کر اپنی وسطی حیثیت قائم رکھے۔ اسطرح وہ دنیا کی سب سے اعلیٰ امت بن جائے گی۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تنبیہہ فرمائی ہے کہ دنیا کے کاموں میں پڑ کر اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم سے بھٹک نہ جانا اگر کوئی ایسا کام کروگے جو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور شان کے خلاف ہوگا تو لازماً پکڑے جاؤ گے۔

حضور نے آیت قرآنی کے حوالے سے بتایا کہ اللہ نے فرمایا کہ ہم نے دین اسلام کے ذریعہ صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کی ہے۔ استقامت سے مراد کسی چیز کا اپنی ذات میں مخالفت اور دباؤ کے سامنے کھڑا رہنا ہے۔ صراطِ مستقیم سے مراد سخت مشکلات اور مخالفت میں اپنے مؤقف پر قائم رہنے کا راستہ ہے۔ اللہ نے بیان فرمایا ہے کہ تم استقامت اختیار کروگے تو ہر مخالف طاقت حقیر ہو جائے گی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت ابراہیمؑ کو بھی صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دی گئی ہے۔ اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی صراطِ مستقیم

باقی صفحہ ۴ پر

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۰ صلح / جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لاہور میں قریباً ایک ہفتہ قیام فرمانے کے بعد مورخہ ۱۹ جنوری کو شام ساڑھے چھ بجے بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۳ جنوری کو شام ساڑھے چار بجے ربوہ سے لاہور تشریف لے گئے تھے۔ حضور کے قیام لاہور کے دوران ربوہ میں امیر مقامی کے فرائض محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے ادا کئے۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:

"ٹانگ میں درد کی تکلیف ابھی جاری ہے۔"

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

جماعتِ احمدیہ کی چونسٹھویں مجلسِ مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کی چونسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ یکم۔ دو۔ تین اپریل ۱۹۸۳ء، ۱۳۶۲ ہش بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

قابلِ تقلید۔ ایمان افروز

وعدہ دوگنا کر دیا

مکرم محمد بشیر صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ بابت صد سالہ جوبلی فنڈ سنا تو باوجود اس کے کہ ان کی مالی حالت اچھی نہ تھی انہوں نے اپنے وعدہ جوبلی فنڈ میں مزید دو ہزار روپے کا اضافہ کر دیا۔ ان کا وعدہ پہلے دو ہزار روپے تھا اور وہ اس کی ادائیگی بھی کر چکے تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے ایمان اور اخلاص میں مزید برکات عطا کرے آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۷ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ
۲۲ صلح ۱۳۶۲ ہش

مسابقت الی الخیرات کا جوش

اور

اس کا ایک خاص پہلو

اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو ایک خاص ہدایت یہ دی ہے کہ وہ نیکیاں بجالانے اور اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کرنے کی جدوجہد میں کسی مرحلہ یا مقام کو آخری منزل سمجھ کر اس پر مطمئن نہ ہوں بلکہ مسلسل آگے قدم بڑھاتے اور ترقی کرتے چلے جائیں۔ اسی لئے فرمایا:۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ
(البقرہ آیت ۱۴۹)

ترجمہ:۔ ہر ایک (شخص) کا ایک (نہ ایک) مطمح نظر ہوتا ہے جسے وہ (اپنے آپ پر) مسلط کر لیتا ہے۔ سو (تمہارا مطمح نظر یہ ہو) تم نیکیوں (کے حصول) میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرو۔

نیکیوں کے حصول میں مسابقت کی روح ایک مومن کو کسی ایک مقام پر ٹھہرنے نہیں دیتی۔ ہر دم اسے یہی فکر لاحق رہتی ہے کہ وہ نیکیاں بجالانے میں دوسروں پر سبقت لے جائے۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تمام مومن اپنی اپنی جگہ نیکیاں بجالانے میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ اس طرح وہ آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ مسابقت کی اس روح کو اللہ تعالےٰ نے الفضل الکبیر یعنی اپنا بہت بڑا فضل قرار دیا ہے۔ (ملاحظہ ہو فاطر آیت ۳۳)

نیکیوں میں مسابقت کی یہ روح مومنوں کو ایک اور سمت میں بھی آگے بڑھنے کی ترغیب دلاتی ہے اور وہ یہ کہ وہ خود ہی اعمال صالحہ نہیں بجالاتے بلکہ اپنی اولادوں میں بھی تقویٰ کی راہ پر گامزن ہونے اور نیکیاں بجالانے کی روح پھونکنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے تاکہ ایک تو وہ خود اولاد اور بیوی کی وجہ سے آنے والے فتنوں سے بچے رہیں۔ دوسرے یہ کہ ان کے بعد بھی ان کی اولاد میں مسابقت الی الخیرات کا سلسلہ جاری رہے اور یہ جذبہ ان کی نسلوں میں کبھی سرد نہ پڑنے پائے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے اپنے حقیقی بندوں کی ایک صفت یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ خود ہی نیکیوں میں ترقی نہیں کر رہے ہوتے بلکہ اپنی بیویوں اور اپنی ذریت کے بھی سابق بالخیرات ہونے کے لئے دعائیں کر رہے ہوتے ہیں چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝
(الفرقان آیت ۷۵)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ (جو رحمٰن کے بندے ہیں) یہ کہتے (یعنی یہ دعائیں کرتے) رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور (انہیں بھی متقی بنا کر) ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

پھر یہ سابق بالخیرات بننے کا فطری جوش ہی ہوتا ہے جس کے زیر اثر ہر مومن خود بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجالانے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالےٰ کے حضور یہ دعا بھی کر رہا ہوتا ہے کہ:۔

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ

(باقی ص۵ پر)

مُدرکات

یہ مست شگوفے یہ خیاباں یہ حسیں رات
یہ ارض و سمٰوات پہ لکھی ہوئی آیات
کہسار چٹانیں، گل و لالہ، مہ و انجم
آفاق کی مستور حقیقت کے محاکات

اک حسن نظاروں سے پرے دیکھ رہا ہوں
اجرامِ فلک سیر ہوں یا خاک کے ذرات
یہ جنبشِ اشجار میں بال و پرِ جبریل
یہ نور یہ کھلتے ہوئے اسرارِ سمٰوات

مت پوچھ مرے دل کا سرورِ ابدیت
اس وقت ہے اس ذات کے سائے میں مری ذات
محسوس یہ ہوتا ہے کہ دنیا ہے فقط خواب
لمحاتِ گریزاں ہیں فقط خواب کے لمحات

نے لمسِ مکاں ہے نہ کہیں عکسِ زماں ہے
معدوم مہ و سال ہیں مفقود ہیں آنات
مت پوچھ مرے دل سے جہاں ہے کہ نہیں ہے
اس ذات کے سائے میں اکیلی ہے مری ذات

محسوس یہ ہوتا ہے کہ عالم ہے فقط نور
یوں نورِ محمدؐ سے منور ہیں سمٰوات
اس نور پہ قرباں مری ہستی کی ہر اک چیز
کافور ہوئے انفس و آفاق کے ظلمات

اوّل بھی یہی نور ہے آخر بھی یہی نور
منسوخ نہ ہوگی کبھی اس نور کی آیات
ہر دور میں اس نور سے ہے نور جہاں میں
آئینہ بہ آئینہ و مرآت بہ مرآت

جس وقت بھی آفاق سیہ پوش ہوئے ہیں
اس نور کے پرتو نے سحر کی ہے یہ رات
یہ زندہ حقیقت ہے کہ جز نورِ رسالت
ملتے نہیں قوموں کو نئے ارض و سمٰوات

(سید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخری قسط

دعائیہ خطوط کی اہمیت

اور قبولیت دعا کا طریق

مکرم فضل احمد صاحب شاہد مربی میرا بھڑکا - آزاد کشمیر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ ازالہ اوہام کی اس عبارت پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کے نائب اور خلیفہ کی حیثیت سے میرے دل میں بھی یہ جوش پیدا کیا ہے کہ میں اپنے ربِ کریم سے آپ دوستوں کے لیے انہی باتوں کو چاہوں اور طلب کروں۔ میری جان آپ پر قربان میں ہمیشہ آپ کے لیے ہر رنگ میں دعائیں کرتا رہتا ہوں"

(جلسہ سالانہ کی دعائیں صفحہ ۳۶)

پس ہمارا اصل مقصود خدا کے پیار کو حاصل کرنا ہے۔ اس لیے اسکو کبھی نظر انداز نہ کریں اور اس کے ساتھ ہی اپنے جانے والے آقا کا یہ ارشاد بھی کہ

"ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم اس کے شکرگزار بندے بن کر اپنی زندگیوں کے دن گزاریں اور جماعت کے اندر اتحاد اور اتفاق کو ہمیشہ قائم رکھیں اور اس حقیقت کو کبھی نظر انداز نہ کریں کہ سب بزرگیاں اور ساری ولایت خلافتِ راشدہ کے پاؤں کے نیچے ہے۔ جو شخص اس سے باہر اپنے آپ کو کچھ سمجھتا ہے اس کی دعائیں اگر قبول بھی ہوں تو وہ قبولیت اصطفا کی نہیں وہ قبولیت ابتلاء اور امتحان کی ہے پس اپنے ربّ سے ڈرتے رہنا چاہیے"۔

(تعمیر بیت اللہ کے تیئس عظیم الشان مقاصد صفحہ ۱۱)

— دعائیہ خطوط لکھتے وقت ایک ضروری بات ذہن نشین رکھیں کہ خلیفۃ المسیح کی دعائیں ان لوگوں کے لیے سنی جائیں گی جو خلافت سے مخلصانہ تعلق رکھیں گے نیز تقویٰ و طہارت اختیار کریں گے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ

(توبہ آیت: ۱۰۳)

اس آیت میں اللہ نے اسی تعلق کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ امام سے دعائیں لینے کے لیے ضروری ہے کہ صدقات دیئے جائیں۔ مالی قربانی پیش کی جائے تب انبیاء اور خلفاء کی دعائیں باعث تسکین ہوں گی۔ (سورۃ توبہ آیت ۹۹) میں بھی عرب کے دیہاتیوں کا ذکر ہے جو اموال خرچ کرکے خدا کا قرب ڈھونڈتے اور رسولؐ سے دعائیں لیتے تھے۔ حضرت اقدس۔۔۔۔ فرماتے ہیں" مجھے یہ الہام بارہا ہو چکا ہے۔ اُجِيْبُ كُلَّ دُعَائِكَ دوسرے لفظوں میں یوں کہو کہ ہر ایک ایسی دعا جو نفس الامر میں نافع اور مفید ہے قبول کی جائے گی میں جب اس خیال کو اپنے دل میں پاتا ہوں تو میری روح لذت اور سرور سے بھر جاتی ہے۔ جب مجھے یہ اوّل ہی اوّل الہام ہوا قریباً پچیس یا تیس برس کا عرصہ ہوتا ہے تو مجھے بہت ہی خوشی ہوئی۔ کہ اللہ تعالیٰ میری دعائیں جو میرے یا میرے احباب کے متعلق ہوں گی ضرور قبول کرے گا۔ پھر میں نے خیال کیا کہ اس معاملہ میں بخل نہیں ہونا چاہیے کیونکہ یہ ایک انعام الٰہی ہے اور اللہ تعالیٰ نے متقین کی صفت میں فرمایا ہے۔ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ۔ پس میں نے اپنے دوستوں کے لیے یہ اصول رکھا ہے کہ خواہ وہ یاد دلائیں یا نہ یاد دلائیں کوئی امرِ خطیر پیش کریں یا نہ کریں ان کی دینی اور دنیوی بھلائی کے لیے دعا کی جاتی ہے

مگر یہ بات بحضورِ دل سُن لینی چاہیے کہ قبول دعا کے لیے بھی چند شرائط ہوتی ہیں۔ ان میں سے بعض تو دعا کرنے والے کے متعلق ہوتی ہیں اور بعض دعا کرانے والے کے متعلق دعا کرانے والے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے خوف اور خشیت کو مدنظر رکھے۔ اور اسکے غناء ذاتی سے ہر وقت ڈرتا رہے۔ اور صلحکاری اور خدا پرستی اپنا شعار بنائے۔ تقویٰ اور راستبازی سے خدا تعالیٰ کو خوش کرے تو ایسی صورت میں دعا کے لیے باب استجابت کھولا جاتا ہے۔ اور اگر وہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرتا ہے اور اس سے بگاڑ اور جنگ قائم کرتا ہے تو اس کی شرارتیں اور غلط کاریاں دعا کی راہ میں ایک سد اور چٹان ہو جاتی ہیں۔ اور استجابت کا دروازہ اس کے لیے بند ہو جاتا ہے۔ پس ہمارے دوستوں کے لیے لازم ہے کہ وہ ہماری دعاؤں کو ضائع ہونے سے بچا دیں اور ان کی راہ میں کوئی روک نہ ڈال دیں۔ جو ان کی ناشائستہ حرکات سے پیدا ہو سکتی ہیں"

(الفاخ قدسیہ صفحہ ۱۰۱)

حضرت مسیح موعود قبولیت دعا کی تین شرطوں کا ذکر یوں فرماتے ہیں:-

"اوّل۔ دعا کرنے والا کامل درجہ پر متقی ہو کیونکہ خدا تعالیٰ کا مقبول وہی بندہ ہوتا ہے جس کا شعار تقویٰ ہو اور جس نے تقویٰ کی باریک راہوں کو مضبوط پکڑا ہو اور جو امین اور متقی اور صادق العہد ہونے کی وجہ سے منظورِ نظرِ الٰہی ہو۔ اور محبت ذاتیہ الٰہیہ سے معمور اور پُر ہو۔

دوسری۔ شرط یہ ہے کہ اس کی عقدِ ہمت اور توجہ اس قدر ہو کہ گویا ایک شخص کے زندہ کرنے کے لیے ہلاک ہو جائے اور ایک شخص کو قبر سے باہر نکالنے کے لیے آپ گور میں داخل ہو اس میں راز یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو اپنے مقبول بندے اس سے زیادہ پیارے ہوتے ہیں جیسا کہ ایک خوبصورت بچہ جو ایک ہی ہو اس کی ماں کو پیارا ہوتا ہے پس جبکہ خدائے کریم و رحیم دیکھتا ہے کہ ایک مقبول اور محبوب اس کا ایک شخص کی جان بچانے کے لیے روحانی مشقتوں اور تضرعات اور مجاہدات کی وجہ سے اس حد تک پہنچ گیا ہے کہ قریب ہے کہ اس کی جان نکل جائے تو اسکو علاقہ محبت کی وجہ سے ناگوار گزرتا ہے کہ اسی حال میں اسکو ہلاک کر دے تب اس کے لیے اس دوسرے شخص کا گناہ بخش دیتا ہے جس کے لیے وہ پکڑا گیا تھا۔ پس اگر وہ کسی مہلک بیماری میں گرفتار ہے یا اور کسی بلا میں اسیر و لاچار ہے تو اپنی قدرت سے ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جس سے رہائی ہو جائے اور بسا اوقات اس کا ارادہ ایک شخص کے قطعی طور پر ہلاک کرنے یا برباد کرنے پر قرار یافتہ ہوتا ہے لیکن جب ایک مصیبت زدہ کی خوش قسمتی سے ایسا شخص پُر درد تضرعات کے ساتھ درمیان میں آ پڑتا ہے جسکو حضرت عزت میں وجاہت ہے تو وہ مثل مقدمہ جو سزا دینے کے لیے مکمل اور مرتب ہو چکی ہے پاک کرنی پڑتی ہے کیونکہ اب بات اغیار سے یار کیطرف منتقل ہو جاتی ہے اور یہ کیونکر ہو سکے کہ خدا اپنے سچے دوستوں کو عذاب دے

۳۔ تیسری شرط استجابت دعا کے لیے ایک ایسی شرط ہے جو تمام شرطوں سے مشکل تر ہے کیونکہ اس کا پورا کرنا خدا کے مقبول بندوں کے ہاتھ میں نہیں بلکہ اس شخص کے ہاتھ میں ہے جو کرانا چاہتا ہے اور وہ یہ ہے کہ نہایت صدق اور کامل اعتقاد اور کامل یقین اور کامل ارادت اور کامل غلامی کے ساتھ دعا کا خواہاں ہو اور یہ دل میں فیصلہ کرے کہ اگر دعا قبول بھی نہ ہو تاہم اس کے اعتقاد اور ارادت میں فرق نہیں آئے گا اور دعا کرنا آزمائش کے طور پر نہ ہو بلکہ سچے اعتقاد کے طور پر ہو اور نہایت نیازمندی سے اس کے دروازے پر گرے اور جہاں تک اس کے لیے ممکن ہے مال سے خدمت سے ہر ایک طور کی اطاعت سے ایسا قرب پیدا کرے کہ اس کے دل کے اندر داخل ہو جائے اور یا ہمہ نہایت درجہ پر نیک ظن ہو اور اسکو نہایت درجہ کا متقی سمجھے اور اس کی مقدس شان کے برخلاف ایک خیال بھی دل میں لانا کفر خیال کرے اور اس قسم کی طرح طرح کی جان نثاری دکھلا کر سچے اعتقاد کو اس پر ثابت اور روشن کر دے اور اس کی مثل دنیا میں کسی کو بھی نہ سمجھے اور جان سے مال سے آبرو سے اس پر فدا ہو جائے۔ اور کوئی کلمہ کسرِ شان کا کسی پہلو سے اس کی نسبت زبان پر نہ لائے اور نہ دل میں۔ اور اس بات کو اس کی نظر میں بپایۂ ثبوت پہنچا دے کہ درحقیقت وہ ایسا ہی معتقد اور مرید ہے اور باایں ہمہ صبر سے انتظار کرے اور پچاس دفعہ اپنے کام میں نامراد رہے پھر بھی اعتقاد اور یقین میں سست نہ ہو کیونکہ یہ قوم سخت نازک دل ہوتی ہے اور انکی فراست چہرہ کو دیکھ کر پہچان سکتی ہے کہ یہ شخص کس درجہ کا اخلاص رکھتا ہے اور یہ قوم باوجود نرم دل ہونے کے نہایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بے نیاز ہوتی ہے ان کے دل خدا نے ایسے بے نیاز پیدا کیے ہیں کہ متکبر اور خود غرض اور منافق طبع انسان کی کچھ پرواہ نہیں کرتے۔ اس قوم سے وہی لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں جو اس قدر غلامانہ اطاعت ان کی اختیار کرتے ہیں کہ گویا مر ہی جاتے ہیں مگر وہ شخص جو قدم قدم پر بدظنی کرتا ہے اور دل میں کوئی اعتراض رکھتا ہے اور پوری محبت اور ارادت نہیں رکھتا وہ بجائے فائدہ کے ہلاک ہوتا ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۶۷-۶۸)

قارئین! حضرت مسیح موعود..... کے مندرجہ بالا ارشاد اور دیگر ارشادات کو پھر غور سے پڑھیں اور پھر سوچیں کہ کیا آپ دعائیہ خط لکھتے وقت ان باتوں کو مدِ نظر رکھتے ہیں۔ میں اوپر کے حوالہ جات کی روشنی میں چند سادہ باتیں عرض کرتا ہوں تا آپ اس مضمون کے خلاصہ کو ذہن نشین کر لیں۔ دعائیہ خطوط کے سلسلہ میں ہمیں ان باتوں کو یاد رکھنا چاہیے

۱۔ ہم اپنے آقا سے بذریعہ خط باقاعدگی سے تعلق رکھیں۔

۲۔ خط میں روحانیت اور تقویٰ کے حصول کا ذکر ضرور کریں۔

۳۔ اگر حضور کی دعائیں قبول ہوں اور ہماری مشکلات دور ہوں تو اس پر شکر کر کے مزید انعامات حاصل کریں تکبر نہ کریں۔

۴۔ حضور سے دعائیں لینے کا طریق یہ ہے کہ آپ کی دعا پر کامل یقین اور اعتقاد ہو اور اگر پچاس دفعہ بھی دعا قبول نہ ہو تو اعتقاد میں فرق نہ آئے۔

۵۔ ہمارا مکمل ایمان ہو کہ خلیفۃ المسیح کا وجود تمام لوگوں سے تمام بزرگان جماعت سے بلند تر ہے اور آپ کی دعائیں سب سے زیادہ قبول ہوتی ہیں بلکہ دوسرے بزرگوں کی دعائیں بھی آپ کی برکت سے قبول ہوتی ہیں۔

۶۔ ہمیں یہ جاننا چاہیئے کہ جس توجہ اور سوز و گداز سے ہمارا امام ہمارے لیے دعائیں کرتا ہے اس کا ہزارواں حصہ بھی دوسری جگہ نظر نہیں آتا۔

۷۔ ہم دعا آزمائش کے طور پر نہ کرائیں ورنہ ٹھوکر کھائیں گے۔

۸۔ ہم خلیفۃ المسیح کی کامل اطاعت کریں۔

۹۔ اپنے آقا کی حتی المقدور خدمت کریں۔

۱۰۔ اگر دعا قبول نہ ہو تو بے صبری نہ دکھائیں۔

۱۱۔ ہمیشہ اس بات کو مدِ نظر رکھیں کہ ہمیں اپنے امام کی ضرورت ہے۔ اگر ہمارے اعتقاد۔ یقین۔ خدمت۔ اطاعت میں فرق ہوگا تو ہم ہی بدنصیب ہوں گے ہمارے آقا کو اس کا کچھ نقصان نہ ہوگا۔

— اے میرے پیارے بھائیو! اور قابلِ احترام بزرگو اگر آپ ان شرائط کے پابند رہیں گے تو اللہ کی رحمت کے نشان دیکھیں گے پس اپنے امام سے مضبوط سے مضبوط تر تعلق رکھو اور اس کے سامنے عاجز ہو کر رہو۔ اس کی راہ میں خاک ہو جاؤ اپنے آپ کو حقیر اور لاشئے محض جانو کہ یہی طریق قبولیت کا ہے اور اسی سے انسان برکاتِ خلافت سے حصہ لے سکتا ہے۔

ضروری اعلان برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

از یکم جولائی ۱۹۸۳ء تا ۳۰ جون ۱۹۸۶ء

جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۶/۸۳ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سالوں (۱/۷/۸۳ تا ۳۰/۶/۸۶) کے لئے عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں۔ جس کے لئے ۱۵/۲/۸۳ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جائیں تاکہ مزید کاروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جا سکیں۔ جملہ انتخابات عہدیداران قواعد کے مطابق ہونے چاہئیں تاکہ ان کو مکمل کروانے پر سلسلہ کا قیمتی وقت ضائع نہ کرنا پڑے۔

ضروری ہدایات:۔

۱۔ انتخاب کرواتے وقت اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۳۴۹ ہش موجودہ سہ سالہ انتخاب عہدیداران میں کوئی ایسا دوست دوبارہ منتخب نہیں ہو سکے گا۔ جس نے گذشتہ سہ سالہ میعاد میں اپنی صدارت کے دوران اپنی جماعت کے کم از کم ۳۳ فیصد کو قرآن کریم نہ پڑھوا دیا ہو اور جملہ عہدیداران صرف اسی صورت میں منتخب ہو سکیں گے۔ کہ وہ باترجمہ قرآن کریم جانتے ہوں۔

۲۔ جملہ امراء مقامی و صدر صاحبان اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ (یا مجلس انتخاب) کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جس کا نام امیر مقامی یا صدر مقامی کے عہدہ کے لئے پیش نہ ہو سکتا ہو۔ بہتر ہوگا کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان، معلمین سلسلہ و انسپکٹران بیت المال آمد یا ان کے کسی نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

بقیہ:۔ خطبہ

کی طرف رہنمائی کی گئی ہے۔ ان میں فرق کیا ہے؟ حضور نے فرمایا فرق نسبت کا ہے۔ پہلے انبیاء کی ہدایت اور راہنمائی محدود علاقے اور محدود وقت کے لئے ہوتی تھی۔ لیکن محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت اور راہنمائی ساری دنیا کے لئے ہے۔

حضور نے آیت قرآنی کے حوالے سے فرمایا کہ آج تک دنیا کی کسی کتاب نے یہ دعویٰ بھی نہیں کیا کہ ان کا نبی تمام دنیا کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ حضور نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا آپ ساری دنیا کو چیلنج کر سکتے ہیں کہ جتنی مرضی وہ کوشش کر کے دیکھ لے کسی نبی کی کتاب میں "اشارۃً" بھی اس بات کا ذکر نہیں ملے گا کہ وہ ساری دنیا کے لئے ہے۔ لیکن ایک واحد نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جن کا صراطِ مستقیم ساری دنیا اور سارے زمانوں کے لئے ہے حضور نے فرمایا جو دعویٰ میں کر رہا ہوں یہ لفظ بلفظ قرآن میں مذکور ہے۔ اس میں کوئی مبالغہ نہیں۔

حضور نے فرمایا اسلامی عدل کا یہ پہلو بڑا تابناک ہے کہ تمام شرائع میں سے سب سے پہلی شریعت، شریعت محمدیہ ہے، جو ساری دنیا کے انسانوں کو برابری عطا کرتی ہے حضور نے آیت قرآنی کے حوالے سے بتایا کہ دین اسلام وہ دین ہے جو تمام بنی نوع انسان کے لئے ہے یہ ساری کائنات کے انسانوں کی فطرت کے عین مطابق ہے چونکہ انسانی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں لائی جا سکتی۔ اس لئے شریعت بھی تبدیل نہیں ہوگی۔ جو تعلیم فطرت انسانی کے تقاضوں پر مبنی نہ ہو اس کو لازماً تبدیل کرنا پڑے گا جیسا کہ پہلے نبیوں کی تعلیمات کو تبدیل کیا جاتا رہا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالمین کے لئے رسول بنایا اور بتایا کہ یہ رسول ہر زمانے کے لئے ہے اس کی تعلیم بھی ہر زمانہ کے لئے مکتفی ہے اس میں کوئی تبدیلی نہیں۔ ثبوت اس کا یہ ہے کہ انسانی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں۔

حضور نے فرمایا حدیث میں ہے کہ ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں حضور نے مشہور ماہر نفسیات فرائڈ کا ذکر فرمایا کہ اگرچہ اس کے اکثر نظریات رد ہو چکے ہیں لیکن ابھی بھی اس کی بہت سی بنیادی باتیں قابل تسلیم ہیں وہ کہتا ہے کہ ایک نومولود بچہ مجھے دیدو میں اسے چاہوں تو نیک بنا دوں چاہوں تو بد بنا دوں فرائڈ اسلام کا مخالف تھا لیکن یہ بات کہہ کر اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موقف کی زبردست تائید کی۔

حضور نے اسلامی تعلیم میں عدل کے ایک اور پہلو کا ذکر کرتے ہوئے آیت قرآنی کے حوالے سے بتایا کہ جو قوم گذر گئی یہ اپنے اعمال کا خود خمیازہ بھگتے گی۔ تم اس کے بارے میں ہرگز نہیں پوچھے جاؤ گے۔ حضور نے فرمایا یہ بات کہہ کر قرآن نے انسان پر کھڑے کئے گئے بڑے بڑے خوف کے پہاڑ ہٹا دیئے کیونکہ پہلے یہ تصور تھا کہ گناہ کی سزا ارب ہا ارب سال تک وراثتاً چلتی ہے۔ آدم غلطی کر بیٹھا تو اس کی سزا ساری نوع انسان بھگت رہی ہے مگر اسلام نے عدل کا عظیم مظاہرہ کرتے ہوئے یہ سارے لغو تصورات ختم کر دیئے اور قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کوئی جان دوسری جان کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ اس طرح سے عیسائیت کے غلط تصور کو کاٹ کر پھینک دیا۔ سو گویا حال کو بھی اور مستقبل کو بھی انسان کے لئے عدل کا زمانہ بنا دیا۔ قرآن کہتا ہے کہ تقویٰ اختیار کرو تمہارے اعمال کا بوجھ اگلی نسلوں پر نہیں پڑے گا بلکہ تم پر پڑے گا۔ اگر تمہارے اعمال کی وجہ سے آئندہ نسلوں میں گناہ رواج پا گیا تو وہ جواب دہ نہیں ہوں گی بلکہ تم جو گناہ کا رواج آج ڈال رہے ہو تم جواب دہ ہو گے، اس کے ساتھ ہی یہ فرمایا کہ اگر آنے والی نسل اپنے اعمال کی وجہ سے خراب ہوگی تو اس کی جواب دہی تم سے نہیں ہوگی۔ وہ اپنے اعمال کی خود ذمہ دار ہوگی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کیسی اعلیٰ تعلیم ہے کیا شاندار نظام ہے اس کے باوجود اسلام کے متعصب مخالفین کہتے ہیں کہ نعوذ باللہ یہ تعلیم عرب کے ایک چرواہے نے جو کہ اُمّی تھا عیسائیوں اور یہودیوں سے پوچھ کر بنالی حضور نے فرمایا ساری دنیا کے ماہرین علوم بھی مل کر یہ تعلیم نہیں بنا سکتے۔

حضور نے فرمایا عدل کی ایک اور مثال دیکھیئے۔ قرآن نے فرمایا کہ ہر قوم کے لئے ایک ہادی بھیجا گیا ہے اور پھر ایک بھی بستی کو ہلاک نہیں کیا جب تک وہاں ایک ڈرانے والا اور وارننگ دینے والا نہ بھیجا۔ قرآن کہتا ہے کہ تم ایک عادل خدا کو ظلم کا الزام نہیں دے سکتے جو خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا خدا ہے وہ تمام بستیوں کو انصاف دینے والا ہے۔

اس مرحلہ پر پہنچ کر ناظر اصلاح وارشاد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے حضور کو یاد دلایا کہ لاؤڈ سپیکر کی اجازت کا وقت ختم ہو رہا ہے۔ اس وقت مغرب ہو چکی تھی اور اندھیرا چھا رہا تھا۔

حضور نے فرمایا میں نے جتنا مضمون تیار کیا تھا اس کا ایک تہائی بھی نہیں رہنے دیا تھا اور اس میں سے بھی ابھی آدھا بیان کیا ہے اور مولانا عبدالمالک خان صاحب کہتے ہیں کہ وقت ہو گیا۔ وقت جلدا ہے۔ آدمی ہمارے ہیں مگر انہوں نے بات ایسی بتا دی ہے کہ میں بھی مجبور ہو گیا ہوں۔ حضور نے فرمایا اللہ توفیق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطا کرے ہماری مجلسیں زندہ اور پائندہ رہیں اس مضمون کو آگے بڑھائیں گے۔ باقی باتیں انشاء اللہ بعد میں ہوں گی۔ لیکن میرا دل چاہتا ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر پر یہ بات ختم ہو۔ اس کے بعد حضور نے بڑے اختصار سے چند منٹ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کا ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے بتایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت تمام بستیوں پر محیط ہے اس عالمین کے لفظ میں انسانوں کے علاوہ جانور بھی اور بلکہ بے جان بھی آجاتے ہیں۔ کتنی حیرت انگیز تعلیم ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ عدل کو انتہائی باریکیوں میں لے جاتا ہے ایک اونٹ کو دیکھا لاغر تھا۔ تو مالک کو توجہ دلائی۔ ایک پرندہ بے قرار تھا۔ پوچھا تو پتہ چلا کہ کسی نے اس کے انڈے بچے اٹھا لئے ہیں۔ فرمایا کسی ماں کو اس کے بچوں کی وجہ سے دکھ نہ دیا جائے پھر عدل کا مقام یہ تھا کہ حضور ہمیشہ کوئی چیز دینی ہوتی تو دائیں طرف سے دیتے ایک دفعہ بعض صحابہ کبار حضور کے بائیں جانب بیٹھے تھے حضورؐ ان کو پہلے دینا چاہتے تھے مگر عدل کا تقاضہ چھوڑا نہیں جا سکتا تھا۔ اس لئے دائیں ہاتھ والے سے پہلے پوچھا کہ تم کہو تو میں پہلے بائیں ہاتھ والے کو دیدوں۔ اس نے عرض کیا اگر حکم ہے تو اور بات ہے ورنہ میں اپنا حق کیوں چھوڑوں۔ فرمایا ٹھیک ہے۔ اپنی مرضی اور خواہش کے برخلاف اسی دائیں ہاتھ والے کو پہلے دیا۔ جنگ کے دوران کسی صحابیؓ نے شکایت کی کہ آپ کا تیر ایک بار مجھے صفیں درست کرتے ہوئے لگ گیا تھا۔ بلا چون و چرا ایک لمحہ توقف کئے بغیر فرمایا ہاں بدلہ لو! اس نے کہا نہیں یا رسول اللہ اس وقت میرا جسم ننگا تھا۔ فوراً جسم مبارک سے کپڑا ہٹا دیا۔ صحابیؓ نے موقع غنیمت جانا آگے بڑھ کر جسم مبارک کو چوم لیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جب اس صحابیؓ نے بدلہ لینے کا ذکر کیا تو آج کی دنیا کے لحاظ سے جنگ کا وقت ہو اور کوئی سپاہی اپنے جرنیل سے ایسی گفتگو کرے تو یا تو اسے وہیں پر شوٹ کر دیا جائے ورنہ کم از کم کورٹ مارشل تو ضرور ہو لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عدل وہ ہے جس کی کوئی مثال نہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے آخر میں فرمایا آج تمام کائنات کے مسائل کا حل عدل کے قیام میں ہے تمام جماعت احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ دنیا میں عدل کے قیام کی کوشش کرے اور اس کا انتظار نہ کرے کہ کوئی احمدی ہوگا تو پھر ایسا کیا جائے۔

حضور نے دعا فرمائی کہ جماعت کو عدل کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق ملے اور حسن و احسان کا ابھا سمندر احباب جماعت کی ذات میں پھوٹ پڑے جو ساری دنیا کو آپ کی طرف کھینچ کر لے آئے۔ اس کے بعد شام ساڑھے پانچ بجے حضور نے اختتامی دعا کروائی۔ اس کے بعد وہیں جلسہ گاہ میں نماز مغرب و عشاء باجماعت ادا کی گئیں اور جب اندھیرا پوری طرح پھیل چکا تھا اس وقت احباب اپنے گھروں کو تشریف لے گئے اور جماعت احمدیہ کے ۹۰ ویں اور خلافت رابعہ کے پہلے بابرکت جلسہ سالانہ کا اختتام عمل میں آیا۔

آخری اجلاس کا موسم

تاریخ احمدیت میں ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء کا دن ایک یادگار دن رہے گا۔ اس روز صبح جلسہ سالانہ کے اجلاس کے پہلے وقت بارش ہو رہی تھی۔ جلسہ تاخیر سے شروع ہوا اور برستی بارش میں جلسہ کی کارروائی جاری رہی۔ دوسرے اجلاس میں بارش رک گئی تھی مگر آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ سردی اتنی تھی کہ موسم کا سرد ترین دن محسوس ہو رہا تھا۔ نہ صرف یہ کہ موسم میں سردی تھی بلکہ برفیلی ہوا بھی چل رہی تھی۔ اور اس پر مستزاد یہ کہ صبح کی بارش کی وجہ سے پرالی بھی گیلی ہو چکی تھی جس پر احباب آرام سے بیٹھے تھے۔ صبح کی بارش کے بعد دوسرے اجلاس کے لئے سٹیج کا انتظام مسجد اقصیٰ کے اندر کر دیا گیا تھا جہاں محض چند ہزار احباب آسکتے تھے۔ باقی ایک لاکھ کے قریب مرد اور اتنی ہی عورتیں اپنے محبوب آقا کا وجد آفرین خطاب پورے انہماک سے سنتے رہے اور وقت گزرنے کا پتہ بھی نہ چلا۔ مغرب ہو گئی۔ سورج ڈوب گیا۔ سردی میں شدت آگئی مگر ایک بھی فرد اپنی جگہ سے نہ اٹھا۔ حتیٰ کہ اندھیرا چھا گیا تب اجلاس ختم ہوا۔ اس کے بعد بھی احباب نمازیں ادا کر کے تشریف لے گئے۔ احباب جماعت کے والہانہ جوش اور قربانی اور اطاعت امام کا یہ اجتماعی مظاہرہ تاریخ میں ہمیشہ محفوظ رہے گا اور آنے والی نسلیں اس وقت کو یاد کر کے ہمیشہ دعائیں کریں گی۔ اللہ تعالیٰ احباب کے ایمان و اخلاص میں مزید برکت دے۔ آمین

کرسی بننے کی کلاس

شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ربوہ میں کرسی بننے کی کلاس ۲۵، ۲۶، ۲۷ جنوری کو منعقد ہو رہی ہے کلاس کا وقت ۴ بجے شام سے ۵ بجے شام ہوگا خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ اس میں زیادہ سے زیادہ شامل ہوں رابطہ کے لئے مکرم شیخ محمود انور صاحب نائب انسٹی ٹیوٹ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے ملیں۔

(مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

(اداریہ بقیہ صفحہ ۲)

لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

(الاحقاف آیت ۱۶)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے اور (اس بات کی بھی توفیق دے) کہ میں ایسے اچھے اعمال کروں جن کو تو پسند کرے اور میری اولاد میں بھی نیکی کی بنیاد قائم کر۔ میں تیری طرف جھکتا ہوں اور میں تیرے فرمانبردار بندوں میں سے ہوں۔

خود بڑھ چڑھ کر نیک اعمال بجالانے کے ساتھ اپنی اولاد میں نیکی کی بنیاد قائم کرنے کی تڑپ بھی جو ایک حقیقی مومن میں پائی جاتی ہے مسابقت الی الخیرات کے جوش کا ہی ایک حصہ ہوتی ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید کی آیت مِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ (فاطر آیت ۳۳) کی تفسیر کرتے ہوئے اس تڑپ کا مسابقت الی الخیرات کے جوش کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کی نصرت انہی کے شامل حال ہوتی ہے جو نیکی میں ہمیشہ آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں ایک جگہ نہیں ٹھہر جاتے، اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کو ہم نے دیکھا ہے کہ ان میں بڑا شوق ذوق اور شدت رقت ہوتی ہے مگر آگے چل کر بالکل ٹھہر جاتے ہیں اور آخر ان کا انجام بخیر نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے کہ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ میرے بیوی بچوں کی بھی اصلاح فرما۔ اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہیئے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں۔ اور اکثر بیوی کی وجہ سے۔ دیکھو پہلا فتنہ حضرت آدمؑ پر بھی عورت ہی کی وجہ سے آیا تھا۔ حضرت موسیٰؑ کے مقابلہ میں بلعم کا ایمان جو حبط کیا گیا اصل میں اس کی وجہ بھی توریت سے یہی معلوم ہوتی ہے کہ بلعم کی عورت کو اس بادشاہ نے بعض زیورات دکھا کر طمع دے دیا تھا اور پھر عورت نے بلعم کو حضرت موسیٰؑ پر بددعا کرنے کے واسطے اکسایا تھا۔ غرض ان کی وجہ سے بھی اکثر انسان پر مصائب و شدائد آیا کرتے ہیں تو ان کی اصلاح کی طرف بھی پوری توجہ کرنی چاہیئے اور ان کے واسطے بھی دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔"

(الحکم ۲ مارچ ۱۹۰۸ء بحوالہ ملفوظات جلد دہم صفحہ ۱۲۹)

الغرض مسابقت الی الخیرات کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ انسان خود ہی نیک اعمال بجالانے میں دوسروں سے سبقت لے جانے کی کوشش کرے بلکہ اپنی اولاد میں بھی نیکی کی بنیاد قائم کر کے انہیں بھی سابق بالخیرات بنائے تاکہ وہ خود ان فتنوں سے محفوظ رہے جو اولاد اور بیوی کی وجہ سے آتے اور مسابقت کی روح کو کچلنے کا موجب بنتے ہیں اور دوسرے اس کی اپنی روح مسابقت کا سلسلہ اس کے بعد بھی اس کی اولاد میں جاری و ساری رہے۔ اور مرنے کے بعد بھی اسے اس کا ثواب پہنچتا رہے۔

پروگرام اصلاح و ارشاد

"خدا کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد اور مجلس انصار اللہ فیصل آباد شہر کے زیر اہتمام حلقہ پیپلز کالونی، بٹالہ کالونی، سمن آباد۔ اور مسلم پارک کے مقامات پر ہفتہ اصلاح و ارشاد (۲۴ نومبر ۱۹۸۲ء تا ۳۰ نومبر ۱۹۸۲ء) کے سلسلہ میں سوال و جواب کے پروگرام منعقد ہوئے۔ بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ محترم سید احمد علی شاہ صاحب، محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر، محترم مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ اور محترم چوہدری غلام دستگیر صاحب نائب امیر ضلع فیصل آباد نے غیر از جماعت احباب کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے۔ نیز جماعت کے بیرون و اندرون ملک مساعی سے روشناس کرایا۔ ان پروگراموں میں مجموعی طور پر ۷۰ غیر از جماعت دوستوں نے شرکت فرمائی۔ مقامی طور پر بھی قیادت دارالذکر کے ۷۹۔ خدام۔ ۵۳۔ اطفال اور ۴۶۔ انصار شامل ہوئے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے اور پیغام حق پہنچانے کی توفیق عطا کرے۔"

(مبشر احمد خالد۔ ناظم اصلاح و ارشاد دارالذکر۔ فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کا نیا سال یکم جنوری سے شروع ہو چکا ہے۔ ناظم مال وقف جدید

لجنات تبدیلی نوٹ فرمالیں

بعض مجبوریوں کی بناء پر آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس کی تاریخوں میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ اب انشاء اللہ یہ کھیلیں ۲۶۔۲۷ فروری بروز بدھ۔ جمعرات ربوہ میں منعقد ہونگی۔ تمام کھلاڑی لجنات سے درخواست ہے کہ وہ اس تبدیلی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کھیلوں کو کامیاب بنانے کے لئے پورے جوش و خروش سے تیاری کریں۔ اور عہدیداران سے بھی گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کی زیادہ سے زیادہ کھلاڑیوں کو ٹورنامنٹ میں شامل کریں۔

۱۵ فروری تک تمام کھلاڑیوں کے نام دفتر لجنہ مرکزیہ کو پہنچ جانے چاہئیں۔

نیز حضور کی تقریر بر موقعہ جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۸۲ء کی روشنی میں یہ امر شدید طور پر مدنظر رہے کہ ہر کھلاڑی باقاعدہ پردہ کرنے والی اور حضور کے حکم کی فرمانبردار ہو اور جماعت کو اس سے کسی قسم کی شکایت نہ ہو۔ (سیکرٹری صحت جسمانی مرکزیہ)

تصاویر کے بارے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا تازہ ارشاد

دفتر ہذا نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ بابت سال نو تحریک جدید جماعتوں کی راہنمائی کے لئے رسالہ کی صورت میں شائع کروایا اور اس کے ٹائیٹل پیج پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر بھی شائع کی۔ اس رسالہ کی جب ایک نقل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض ملاحظہ و دعا پیش کی گئی تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پر حسب ذیل ارشاد فرمایا۔

"جزاکم اللہ۔ لیکن تصویر تکلف ہے اس رواج کی (سوائے پکٹوریل رسالے کے یا تبلیغی ٹریکٹس کے) حوصلہ شکنی کرنی چاہیئے"

اس ارشاد کے موصول ہونے سے پہلے جن کی خدمت میں یہ رسالہ بھجوا دیا گیا تھا وہ حضور ایدہ اللہ کا ارشاد مدنظر رکھیں اور مذکورہ رسالے سے تصاویر کا بے جا اشاعت کا جواز نہ نکالیں۔ دفتر ہذا اس فروگذاشت پر معذرت خواہ ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

اے خدا تو اپنے فضل اور عطا بھی بڑھاتا چلا جا اور ....

ہمارے مانگنے کا ظرف بھی بڑھاتا چلا جا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۹ جولائی ۱۹۸۲ء میں صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرماتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا کے کام تو نہیں بدلا کرتے۔ دین کی ضرورتیں تو نہیں بدلا کرتیں اس لیے ہمیں یہ التجا کرنی چاہیئے کہ اے خدا جو فضل تو نے جاری فرما دیا اسکو جاری رکھ مزید دعا کے ساتھ کہ اے خدا تو اپنے فضل اور عطا بھی بڑھاتا چلا جا اور ہماری بھوک بھی بڑھاتا چلا جا۔ ہمارے مانگنے کا ظرف بھی بڑھاتا چلا جا۔ ہمارے ان دونوں کے درمیان دوڑ شروع کر دے اور خود تیری عطا کردہ ایک ایسی پیاری دوڑ چل پڑے کہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث دو گھوڑوں کی مثال دیا کرتے تھے۔ ایسی ہی صورتحال پیدا ہو جائے۔"

(بحوالہ الفضل ۸۲-۷-۲۰) (ناظر بیت المال آمد)

درخواست ہائے دعا

● خاکسار کے چچازاد بھائی بعمر چند ماہ بوجہ نمونیہ بیمار ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

● مکرم منور احمد صاحب نمائندہ "الفضل" کے والد صاحب کی ٹانگ کی ہڈی گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے اپریشن ہونے والا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

(نذیر محمد خان۔ ۱۸۔ لیاقت مارکیٹ نواب شاہ۔ سندھ)

● مکرم منور احمد صاحب نیشنل آٹو۔ موہنی روڈ نواب شاہ (سندھ) کے والد محترم چوہدری محمد یوسف صاحب کو گر جانے کی وجہ سے ٹانگ کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا ہے ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور اپریشن متوقع ہے۔

● مکرم چوہدری صفدر نذیر صاحب جاوید مربی سلسلہ پشاور تحریر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ پشاور کے ایک مخلص دوست نیاز قطب احمد بٹ صاحب پانچ ماہ سے گردن کی تکلیف میں مبتلا ہیں اب تکلیف زیادہ ہو گئی ہے گردن دائیں بائیں حرکت نہیں کرتی۔ اسی طرح مکرم مشتاق احمد صاحب کو چوٹیں آئی ہیں۔

● مکرمہ امۃ النصیر شہناز منگڑیل ضلع سرگودھا کا بھتیجا عزیز فواد احمد جو اپنے والدین کا اکلوتا بچہ ہے چار ماہ سے نفسیاتی مریض ہے بار بار گر پڑتا ہے لواحقین سخت پریشان ہیں۔

● مکرم ارشاد احمد خاں صاحب مربی سلسلہ نسکانہ صاحب لکھتے ہیں کہ ہمارے دوست مکرم محمد طارق صفدر صاحب کو ۱۰۔ جنوری کو ایک حادثہ پیش آیا سینہ پہ اور کولہے پر شدید چوٹ آئی ہے زیر علاج ہیں اسی طرح ملک کریم بخش صاحب آف پرانا نسکانہ کو چند دن سے خونی بواسیر کی تکلیف ہے۔

● مکرم ایچ نور علی خان صاحب حلقہ سول لائن لاہور کے چھوٹے بھائی بشارت علی خاں شوگر کی وجہ سے کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ اب حالت بہت ہی تشویشناک ہے ٹانگ پہ چھوڑا نکل آیا ہے۔ سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔

● مکرم سلطان محمد خاں صاحب لودھی بہاولپور شہر لکھتے ہیں کہ خاکسار ۳۰۔ دسمبر ۱۹۸۲ء سے متواتر بیمار چلا آرہا ہے اب بخار میں تو افاقہ ہے لیکن چلنا پھرنا دوبھر ہے۔ چکروں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ چارپائی پہ بیٹھے ہوئے بھی اکثر چکر آتے ہیں۔

قارئین کرام الفضل ان سب بیماروں کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت عطا فرمائے اور ان کی پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔

● میری والدہ محترمہ سردار بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری لال خاں صاحب مرحوم ساکن سلہو کے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ جلسہ سے بیمار ہیں احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں

(نصر اللہ خاں چٹھہ (سلہو کے چٹھہ) ضلع گوجرانوالہ)

قائدین و منتظمین اطفال متوجہ ہوں

۱۔ کیا آپ نے مرکز کی طرف سے منعقدہ پہلی سہ ماہی کا ٹورنامنٹ منعقد کروایا ہے اگر نہیں کروایا تو جلد کروا کر رپورٹ مرکز کو ارسال کریں

۲۔ مورخہ ۲۸۔ جنوری کو اطفال کا سیر کا مقابلہ کروائیں اور رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Be PRINCE ! Buy PRINCE

A Choice Of Buxom & Stylish People

PRINCE FURNISHERS

FOR BEAUTIFUL, DELICATE, LASTING, HOUSEHOLD AND OFFICE Furniture

& Visit Our Show Room &

CONTACT :- ABDUL HAYEE KHAN Phone :- 302653

PRINCE FURNISHERS 65-MELEOD ROAD LAHORE

کیا آپ ماہنامہ "انصار اللہ" کے خریدار ہیں؟ اگر نہیں تو آج ہی اس کی خریداری قبول فرمائیں

سالانہ چندہ صرف پندرہ روپے ——— منیجر ماہنامہ انصار اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۱۷۵:۔

میں نذیر احمد بھوئیاں ولد مخلص الرحمٰن صاحب بھوئیاں قوم بھوئیاں پیشہ ملازمت عمر ۴۹ سال بیعت اکتوبر ۱۹۵۲ء ساکن کمال پور ضلع نواکھالی بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۲/۱/۱۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

(۱) گھریلو سامان فرج، ٹی وی، فرنیچر وغیرہ مالیتی ۲۷،۰۰۰/- ٹکہ۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۳۱۰/- ٹکہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ نذیر احمد بھوئیاں موضع کمال پور ڈاکخانہ خاص ضلع نواکھالی بنگلہ دیش۔

گواہ شد نمبر ۱:۔ احمد صادق محمود مربی سلسلہ ڈھاکہ ۴۔ بخشی بازار روڈ ڈھاکہ

گواہ شد نمبر ۲:۔ تبارک علی ۲۶۸ سلطان گنج رائر بازار ڈھاکہ بنگلہ دیش۔

مسل نمبر ۲۵۱۷۶:۔

میں محمد منیر ولد چوہدری محمد ملک صاحب قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن چک نمبر ۲۰۷ ربوہ باہمنی والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۲/۱/۲۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) ۲۲ مربعے زرعی اراضی چک ۶۹ رب گھسیٹ پور ضلع فیصل آباد۔

(۲) پلاٹ نمبر ۲/۴ واقع دارالیمن ربوہ برقبہ ۱۰ مرلے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از الطاف احمد پسر موصی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد منیر ولد چوہدری محمد ملک صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۲۰۷ رب ضلع فیصل آباد

گواہ شد نمبر ۱:۔ محمد اسماعیل پسر محمد شریف صاحب چک نمبر ۲۰۷ رب باہمنی والا ضلع فیصل آباد

گواہ شد نمبر ۲:۔ مرزا محمد منیر ولد مرزا عنایت بیگ صاحب چک ۳۹ ای بی تحصیل و ضلع خوشاب۔ کارکن دفتر بہشتی مقبرہ۔

مسل نمبر ۲۵۱۷۷:۔

میں عبدالستار چوہدری ولد چوہدری عبدالعزیز صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال بیعت ۱۹۶۴ء ساکن حویلی وساوے والہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۲/۱/۲۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) ۲۲ مربعے زرعی اراضی چک ۶۹ رب گھسیٹ پور ضلع فیصل آباد۔

(۲) پلاٹ نمبر ۲/۴ واقع دارالیمن ربوہ برقبہ ۱۰ مرلے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از الطاف احمد پسر موصی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ عبدالستار چوہدری ولد چوہدری عبدالعزیز صاحب سینئر انسپکٹر ٹاؤن کمیٹی محکمہ اٹھورا انوار مکان نمبر ۲۵۳۶ حویلی وساوے والا ضلع اوکاڑہ۔

گواہ شد نمبر ۱:۔ چوہدری محمد انور صدر جماعت احمدیہ وساوے والا وصیت نمبر ۲۱۸۴۹۔

گواہ شد نمبر ۲:۔ چوہدری مختار احمد ناصر قائد مجلس خدام الاحمدیہ حویلی وساوے والا۔ وصیت نمبر ۲۲۳۶۰۔

[redacted]

مکان خام برقبہ ۸ مرلے مالیتی ۳۰،۰۰۰/- روپے اس وقت مجھے مبلغ ۶۵۷/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ عبدالستار چوہدری ولد چوہدری عبدالعزیز صاحب سینئر انسپکٹر ٹاؤن کمیٹی محکمہ اٹھورا انوار مکان نمبر ۲۵۳۶ حویلی وساوے والا ضلع اوکاڑہ۔

گواہ شد نمبر ۱:۔ چوہدری محمد انور صدر جماعت احمدیہ وساوے والا وصیت نمبر ۲۱۸۴۹۔

گواہ شد نمبر ۲:۔ چوہدری مختار احمد ناصر قائد مجلس خدام الاحمدیہ حویلی وساوے والا۔ وصیت نمبر ۲۲۳۶۰۔

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲۹ فتح دسمبر ۱۳۶۲ھش / ۱۹۸۲ء بعد نماز ظہر وعصر مسجد "المہدی" گولبازار ربوہ میں مکرم مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم اے سابق مبلغ جزائر فجی و حال مربی سلسلہ واہ کینٹ نے برادرم مکرم مظفر احمد صاحب خالد ابن مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد۔ ناظر بیت المال (آمد) کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ مکرمہ نغمہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب شاہد آف شاہد کلاتھ ہاؤس دارالرحمت غربی ربوہ مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ ایجاب وقبول سے قبل محترم مولانا موصوف نے قرآن کریم کی مسنون آیات کی تلاوت کے بعد نکاح اور شادی سے متعلق سنت نبوی کی لطیف انداز میں تشریح فرمائی اور میاں بیوی کے حقوق وفرائض اور ذمہ داریوں کے بارہ میں اسلام کی سنہری تعلیم کی وضاحت فرمائی عزیزم مظفر احمد خالد مکرم حضرت خانصاحب فرزند علی صاحب کے پوتے اور عزیزہ نغمہ بیگم صاحبہ مکرم چوہدری محمد نذیر صاحب کی پوتی ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(ناصر احمد خالد ــ لاہور)

امپورٹ ایکسپورٹ میں دلچسپی رکھنے والے احباب متوجہ ہوں

جو دوست مغربی جرمنی سے کسی قسم کی مشینری، مرسڈیز کاریں، نئی یا سیکنڈ ہینڈ منگوانا چاہتے ہوں۔ جملہ معلومات تحریر کرنے پر ان کو بھجوانے کا انتظام ہے نیز جو احباب جرمنی میں ایکسپورٹ کے خواہشمند ہوں وہ تین نمونہ جات بھیج کر ہم سے مندرجہ ذیل ایڈریس پر رابطہ قائم کریں۔

REHAN TRADERS, LUISEN STRASSE 1,
8510 FURTH W GERMANY
TEL: 0911. 770457

بیکار صاحبان کیلئے خوشخبری

محض خدمت خلق کی خاطر ۴۰ سالہ زندگی کے مجرب صنعتی نسخے پیش کرتا ہوں جنہیں سیکھ کر گھر بیٹھے باعزت اور پُرمنافع روزی کما سکتے ہیں ہر نسخہ کی تیاری کے لیے مکمل کتابیں الگ الگ ہیں۔ خرچہ ڈاک ولٹریچر کے لیے صرف ۵/- روپے کا منی آرڈر منے پر مطبوعہ نسخہ آپ کی خدمت میں روانہ کردیا جائے گا۔ جس پر نسخہ کی تیاری کی مکمل تفصیلات ہونگی۔

۱۔ سیاہی بمطابق چراغ روشنائی۔ ۲۔ تیل خوشبودار مختلف قسم ۳۔ واشلین۔ ۴۔ مولی نمک۔ ۵۔ بالصفا پوڈر۔ ۶۔ ناخن پالش۔

المشتہر:۔ چوہدری عبدالغفور فیروزپوری۔ الریاض ٹیلرز ریلوے روڈ سمہ سٹہ ضلع بہاولپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرمایہ کاری کا بہترین موقع

ربوہ میں اپنی رقم کا سب سے اعلیٰ استعمال

مسجد اقصیٰ سے ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر۔ ساہیوال روڈ پر واقع

حکومتِ پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے علیحدہ علیحدہ منظور شدہ

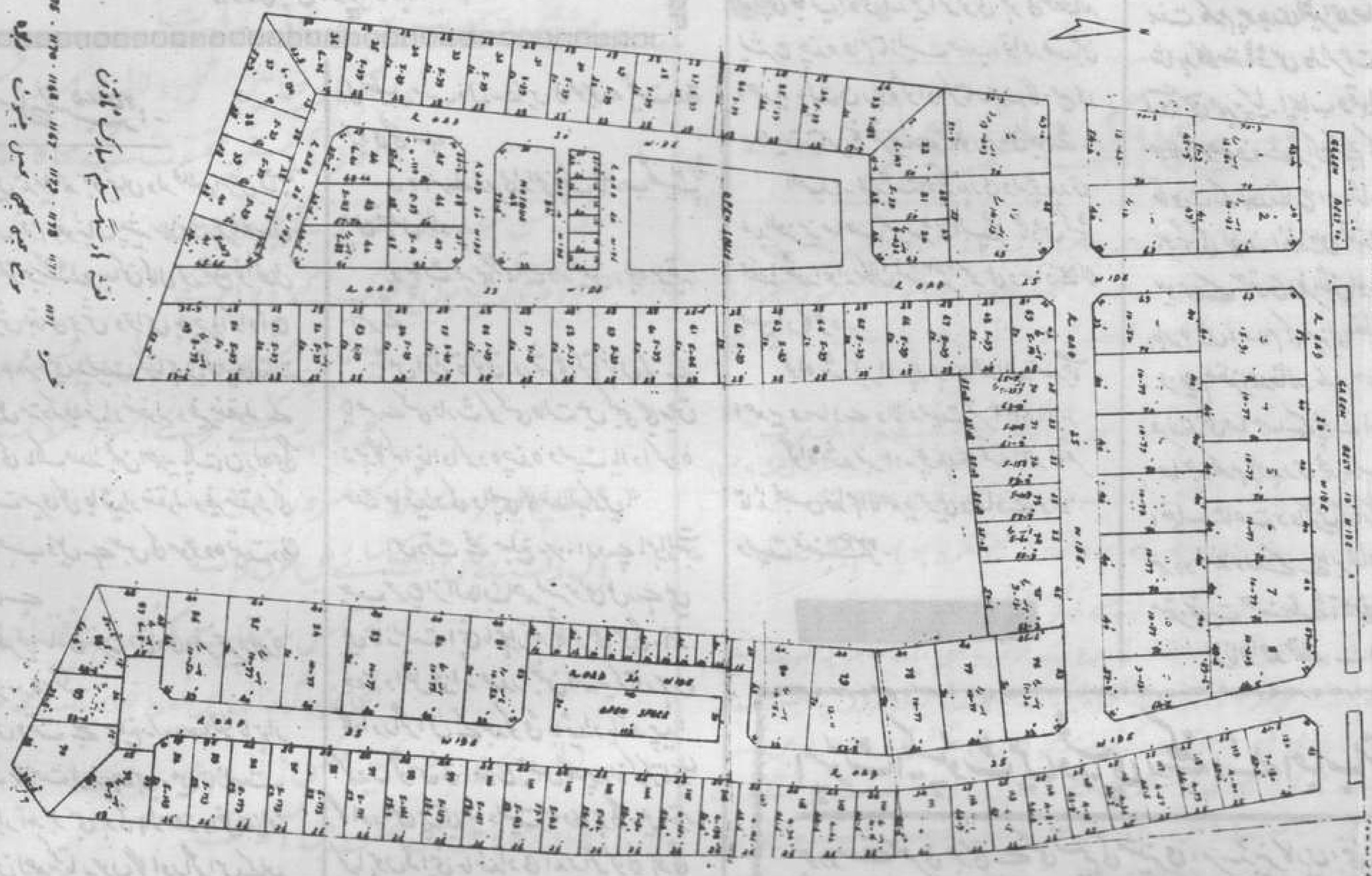

ٹاؤن

- ہر پلاٹ کے سامنے پختہ نالیوں کی تعمیر قیمت میں شامل ہے۔
- **ربوہ کی واحد سکیم** جس کی منظوری حکومت پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ دونوں سے علیحدہ طور پر حاصل کی گئی ہے اور جس میں پختہ سڑکیں تعمیر ہو چکی ہیں۔
- میٹھا پانی۔ ریتلی مگر زرخیز زمین۔
- قواعد کے مطابق نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے۔

سب سے پہلی سکیم جس میں

- پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔
- سڑکوں کے دونوں طرف سایہ دار درخت لگ چکے ہیں۔
- بجلی کی سپلائی بہت جلد جاری ہونے والی ہے۔

رابطہ کے لیے

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون دفتر:- 535 گھر:- 436